



سوال

مسجد سے متصل سڑکوں پر بھی نماز جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے شرعی طور پر معتبر حدود کیا ہیں؟ کیا مسجد کے ساتھ متصل سڑکوں کو بھی مسجد کے تابع شمار کیا جائے گا؟ اور اگر لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں جگہ نہ ہو تو کیا سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کی جاسکتی ہے۔؟ حالانکہ شہر میں اور بھی مسجدیں ہیں جو نمازیوں سے بھری نہیں ہوتیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد کے حدود جسے اس لئے بنایا گیا ہو کہ مسلمان اس میں نماز پڑھ سکیں، وہی ہیں جن کا احاطہ اس عمارت یا لکڑی یا کھجور کی شانوں یا سرکنڈوں وغیرہ سے کیا گیا ہو اس کا حکم مسجد کا ہوگا اور اس میں حائضہ نفاس والی عورت اور جنبی کے لئے ٹھہرنا ممنوع ہے۔ جو شخص مسجد میں آئے مسجد نمازیوں سے کچھ کچھ بھری ہو اور اس میں جگہ نہ ہو تو بعد میں آنے والے اس شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ نماز جمعہ اور دیگر فرائض و نوافل مسجد سے باہر قریب ترین جگہ میں مسجد کے ساتھ متصل سڑک وغیرہ پر ادا کرے۔ ضرورت کی وجہ سے ایسا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ وہ اپنی نماز کو امام کی نماز کے ساتھ منضبط رکھ سکتا ہو اور امام کے آگے نہ کھڑے ہو۔ لیکن ان راستوں اور سڑکوں وغیرہ کا حکم مسجد کا نہ ہوگا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 364

محدث فتویٰ